USAID
امریکی عوام کی طرف سے

DRDF
Dairy and Rural Development Foundation

ڈیری گائیڈ

ڈیری پراجیکٹ

DAIRY PROJECT

ڈیری گائیڈ

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ	1
2	بیرونی کرموں سے پیدا ہونے والے امراض	7
3	جانوروں کی خوراک	9
4	دودھ دینے والے جانوروں کی دیکھ بھال	13
5	حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال	14
6	خشک جانوروں کی دیکھ بھال	15
8	سائیلج	16
10	سال میں تین فصلیں حاصل کرنے کا جدول	20
12	جانوروں میں منہ کھر	21
13	حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام اور ویکسینیشن	23
14	دوائی پلانے کے طریقے	24
15	سوزش حیوانہ	25
16	جانوروں کی نسلیں	31
17	ریکارڈ	38

بچھڑوں کی پرورش کا جدید طریقہ کار

- ★ بچھڑے کی پیدائش کے بعد اس کا وزن کریں کیونکہ بچھڑوں کی خوراک کی مقدار کا اندازہ اس کے جسمانی وزن سے کیا جاتا ہے۔
- ★ پیدائش کے 24 گھنٹے کے اندر اندر بوہلی پلانی چاہیے جس میں اجزائے لحمیہ وٹامنز اور قوت مدافعت پیدا کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں۔
- ★ خالص دودھ سے پرورش۔

جدول

عمر	خوراک اور حفاظت
0 سے 2 ماہ	الگ پنجروں میں رکھیں
2 ہفتہ	2 ہفتہ کی عمر سے روزانہ ونڈا اور منرل مکسچر دیں۔ آہستہ آہستہ سبز چارہ بھی روزانہ دیں۔
2 ماہ	جب دیکھیں کہ بچھڑا روزانہ 700-500 گرام ونڈا کھا رہا ہے تو دودھ بند کر دیں۔ صرف سبز چارہ اور ونڈا دیں۔
2 ماہ سے بعد	بچھڑوں کو گروہوں کی شکل میں رکھیں اور پنجروں سے نکال لیں۔ ایک جیسے قد کے بچھڑے ایک گروہ میں ہونے چاہیے۔

- ★ دودھ کے علاوہ خشک آمیزہ اجناس بھی کھلائے جاسکتے ہیں۔
- ★ اگر بچھڑے 500 گرام سے 1 کلوگرام ونڈہ روزانہ کھانا شروع کر دیں تو خالص دودھ کچھ ہی عرصہ میں مکمل طور پر بند کیا جاسکتا ہے۔
- ★ بیماریوں سے بچاؤ کیلئے اینٹی بائیوٹک کا استعمال کریں۔
- ★ تین ماہ بعد بچھڑوں کو آمیزہ اجناس (ونڈا) مہیا کریں۔
- ★ اس کے علاوہ اعلیٰ قسم کا سبز چارہ بھی دینا چاہیے تاکہ حیاتین الف کی کمی واقع نہ ہو۔
- ★ ایک سال کے بعد بچھڑے اور بچھڑیوں کی علیحدہ پرورش کریں۔

اہم بات:۔ بوہلی جانوروں کیلئے آب حیات کی حیثیت رکھتی ہے۔ بوہلی فوراً پلائیں۔

★ ایک ماہ کی عمر تک کٹڑے اور بچھڑے کی جسمانی وزن کا 10 فیصد دودھ روزانہ دیں مثال کے طور پر اگر کٹڑے کا جسمانی وزن 40 کلوگرام ہے۔ تو اس کو روزانہ 4 کلوگرام دودھ دینا ہے۔ جو کہ دن میں دو مرتبہ دینا ہوگا۔ یعنی 2 کلوگرام صبح اور 2 کلوگرام شام۔

★ راشن (وٹڈا) بچھڑے کو ایک ہفتہ کی عمر کے بعد دیں۔ شروع میں اس کو راشن ہاتھ سے کھلانا چاہیے۔ پھر بعد میں بچھڑا راشن خود ہی کھانا شروع کر دیتا ہے۔

جب روزانہ راشن کھانے کی مقدار 800 گرام ہو جائے تو ایک وقت کا دودھ بند کر دیں۔ تجربات میں دیکھا گیا ہے کہ کٹڑے 20 دن سے 50 دن کی عمر تک اس مقدار میں راشن کھانا شروع کر دیتے ہیں بشرطیکہ انہیں شروع سے راغب کیا جائے اور راشن اچھی کوالٹی کا ہو۔

★ راشن کے علاوہ سبز چارہ یا خشک چارہ اور کچھ تو ڑی بھی کٹڑوں کی کھرلی میں موجود ہونی چاہیے۔ جو جانور راشن کھائیں گے انہیں پانی کی زیادہ پیاس لگے گی۔ لہٰذا ضروری ہے کہ تازہ صاف ستھرا پانی ہر وقت موجود ہو۔

★ تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بچھڑے کے معدہ میں بڑھوتری کا عمل زیادہ مقدار میں ٹھوس غذا اور چارہ دینے سے جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ اور ریشہ دار خوراک (چارے) کے استعمال سے جگالی کا عمل بھی جلد شروع ہو جاتا ہے۔ عام طور پر کٹڑے، بچھڑے 30 دن کی عمر تک جگالی کرنا شروع کر دیتے ہیں اور جگالی کے وقت میں اضافہ راشن کی مقدار کے ساتھ ساتھ ہوتا رہتا ہے۔ اگر راشن یا چارے کا استعمال جلد شروع کر دیا جائے تو یہ عمل جلد شروع ہو جاتا ہے۔

★ دودھ فیڈر میں پلانا چاہیے۔ آجکل مارکیٹ میں ایسے نپل موجود ہیں جس میں دودھ صرف چوسنے سے ہی نکلتا ہے اور ضائع نہیں ہوتا۔

★ فیڈر سے دودھ پلانے سے ایک تو بچھڑا یا کٹڑا مناسب وقت میں دودھ کی مقدار پیتا ہے جس سے اس کے لعاب میں شامل بھی شامل ہو جاتے ہیں اور دودھ کی ہاضمیت بہتر ہوتی ہے جو کہ بالٹی میں دودھ پلانے سے ممکن نہیں۔

★ دودھ ٹھنڈا نہیں پلانا چاہیے بلکہ اس کو نیم گرم ہونا چاہیے۔

★ نپل اور فیڈر کو روزانہ گرم پانی سے دھونا ضروری ہے۔

★ 15 دن اور 45 دن کی عمر میں کٹڑوں اور بچھڑوں کی ڈی ورمنگ (کیڑے مار دوائی پلانا) کرنی چاہیے

★ شروع میں راشن (وٹڈا) کٹڑوں، بچھڑوں کی تھوتھنی پر لگایا جائے اور ہاتھ سے کھلائیں اس طرح جانور راشن کھانے کے جلد عادی ہو جاتے ہیں۔

بعض اوقات یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مویشی پال حضرات دودھ چھڑانے کے بعد کٹڑوں اور بچھڑوں کو (مکس راشن جو کہ ان کی ضروریات کے مطابق ہو) کی بجائے صرف چارے پہ پالتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ان میں بڑھوتری کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ کیونکہ چارے عام طور پر کم ہاضمیت والے اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اور ان حالات میں جب کہ بچھڑے کا معدہ ریشہ دار خوراک کے اجزاء کو ہضم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ لہٰذا چارے کے ساتھ راشن دینا انتہائی ضروری ہے۔

بچھڑے جب مائع غذا (دودھ) استعمال کرتے ہیں تو ان میں پیچش کا مسئلہ ہو سکتا ہے جو کہ اکثر اوقات کافی اموات کا باعث ہے۔ اس مسئلہ کے حل کے لئے بھی ٹھوس غذا کا استعمال کافی حد تک کارآمد ہے۔ اور جانور کے ریشہ دار خوراک ہضم کرنے کی صلاحیت حاصل کر لینے کے بعد کوئی اتنا سنگین مسئلہ نہیں رہتا۔ کٹڑوں، بچھڑوں کے لیے راشن (وٹڈا) کی خصوصیات ابتدائی ٹھوس غذا (راشن) جو کہ بچھڑے کو دی جائے اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونی چاہیں۔

★ ایسے اجزاء استعمال کئے جائیں جو آسانی سے دستیاب ہوں اور ان کی غذائی خصوصیات اچھی ہو۔

★ غذا میں حیاتیات (وٹامن) کا حسب ضرورت مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔ ورنہ ان کی کمی مختلف بیماریوں کا باعث بن سکتی ہے۔

چونکہ بچھڑے چھوٹی عمر میں چارہ نہیں کھا سکتے اور اگر انہیں صرف دودھ پر رکھا جائے تو معاشی لحاظ سے صحیح نہیں ہے۔ دودھیال ونڈا میں بھی فائبر کی مقدار زیادہ ہوتی اور بچھڑے انہیں نہ صرف کھاتے ہیں بلکہ پیٹ کی خرابی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ نیز چھوٹی عمر میں وہ وٹامنز کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان کو مخصوص قسم کا ونڈ درکار ہے جسے وہ شوق سے کھائیں اور ہضم کر لیں۔

یہ ونڈا بچھڑے، کٹڑے کے پیدا ہونے کے ہفتہ ڈیڑھ بعد دینا چاہیے۔ شروع شروع میں جانور کم کھائے گا مگر بعد میں وہ اس پر لگ جائے گا۔ یہ راشن ایک ہفتہ سے لے کر 4-5 ماہ تک دینا چاہیے۔ تاکہ جب بچھڑے کو دودھ چھڑا کر مکمل چارے پر لگایا جائے تو اس کی صحت متاثر نہ ہو اس ونڈے کے ساتھ مناسب مقدار میں نرم چارہ بھی مہیا کریں۔

قابل غور بات:۔ بچھڑوں کو ونڈا 8 دن کی عمر شروع کر دیں۔

[redacted]

[redacted]

سبق: جدید طریقوں سے بچھڑوں کی پرورش کرنے اور الگ پنجروں میں رکھنے سے جانور 12 تا 14 ماہ میں جوان ہو کر نئے دودھ ہو جائے گا۔

بچھڑوں کی پرورش سے متعلقہ دیگر امور

- ★ بچھڑوں کا وزن پیدائش کے فوراً بعد کیا جائے کیونکہ جسمانی تناسب سے خوراک مہیا کی جاتی ہے۔
- ★ بچھڑوں کے سینگ ان کی پیدائش کے ایک ہفتے کے اندر اندر ختم کر دیں۔
- ★ ان کو شناختی نمبر لگائیں۔
- ★ اضافی تھنوں کو کاٹ دیا جائے
- ★ بیرونی کرموں سے بچاؤ کیلئے کرم کش دوائی پلائیں۔
- ★ اندرونی اور بیرونی کرموں کیلئے دوائیاں اور ٹیکے دستیاب ہیں۔ مثلاً Ivomec
- ★ چیچڑیوں اور چیچڑیوں کے بخار سے بچاؤ کیلئے پیدائش کے اگلے ہی دن بیوٹالیکس لگائیں۔

ICC.....فی 50 کلو جسمانی وزن

- ★ سفید دست لگ جائیں تو۔۔۔۔۔۔

(i)۔ ٹرائی برسن 3cc لگائیں۔

(ii)۔ نمکیات کی کمی کو پورا کریں۔

(iii)۔ فلیمی کیون 1 کولی پانی کے ساتھ پلائیں۔

جانوروں کی شناخت

ڈیری فارمنگ میں جانوروں کی شناخت اور باقاعدہ ریکارڈ کیلئے ہر جانور کو ایک نمبر/ دے دیا جاتا ہے۔ یہ نمبر/ نام ٹیگ پر لکھ کر جانور کے بائیں کان کی اندرونی جانب لگا دیا جاتا ہے۔ اس سے جانور کی شناخت کرنے اور ریکارڈ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ٹیگ عموماً پلاسٹک کا بنا ہوتا جس پر مشین کے ذریعے نمبر / نام کندہ کرایا جاتا ہے۔ نمبر/ نام لکھنے کیلئے مارکر بھی استعمال کیا جاتا ہے، لیکن یہ محفوظ طریقہ نہیں ہے۔

★ ٹیگ لگانے کا طریقہ:

ٹیگ لگانے کیلئے ٹیگ مشین استعمال کرتے ہیں۔ ٹیگ کو مخصوص طریقہ (جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے) سے مشین میں رکھ کر جانور کے کان میں لگا دیا جاتا ہے۔

ڈی ہارننگ / سینگ ساڑنا

ڈیری فارمنگ کے جدید طریقوں میں سے ایک طریقہ یہ ہے کہ جانور کو باندھ کر نہ رکھا جائے بلکہ کھلا چھوڑ دیا جائے تا کہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق خوراک اور پانی حاصل کر سکے۔ اس خطرے کے پیش نظر کہ جانور سینگ سے ایک دوسرے کو زخمی نہ کر دیں، جانور کے سینگ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔ اس عمل کو "ڈی ہارننگ / سینگ ساڑنا" کہتے ہیں۔ اس کو "ڈی بدنگ" بھی کہتے ہیں۔

ڈی ہارننگ کے طریقے:

ڈی ہارننگ کے دو طریقے رائج ہیں۔

1-ڈی ہارننگ جدید طریقہ۔

2-ڈی ہارننگ کا دیسی / روایتی طریقہ۔

1-ڈی ہارننگ کا جدید طریقہ:

ڈی ہارننگ کے جدید طریقہ میں ڈی ہارننگ کے لئے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس آلے کو "ڈی ہارنر" کہتے ہیں۔ ڈی ہارنر کو انتہائی گرم کر کے جانور سینگ کے بڈ پر رکھ کر اتنا گھمایا جاتا کہ سینگ کو خون کی سپلائی بند ہو جائے۔ اس طرح خون کی سپلائی بند ہونے سے سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے ڈی ہارننگ کے فوراً بعد اس پر کوئی اینٹی سیپٹک دوائی لگا دیتے ہیں۔ یہ آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔

پاکستان میں دو طرح کے ڈی ہارنر استعمال ہو رہے ہیں۔

i-الیکٹریکل ڈی ہارنر۔

ii-نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

i- الیکٹریکل ڈی ہارنر

الیکٹریکل ڈی ہارنر بجلی کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔ الیکٹریکل ڈی ہارنر میں ایک ایلیمنٹ لگا ہوتا ہے۔ جس سے یہ گرم ہوتا ہے۔

ii- نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

نان الیکٹریکل ڈی ہارنر کو آگ کے ذریعے گرم کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کیلئے عموماً گیس سلنڈر استعمال کیا جاتا ہے اس لئے اس " گیسی ڈی ہارنر " بھی کہتے ہیں۔

الیکٹریکل ڈی ہارنر

نان الیکٹریکل ڈی ہارنر

2- ڈی ہارننگ کا دیسی اروائتی طریقہ:

ڈی ہارننگ کے روائتی طریقہ میں ڈی ہارننگ کیلئے کاسٹک سوڈا (ڈھوبی سوڈا) استعمال کیا جاتا ہے۔ جب جانور کا سینگ چھوٹا (بڈ) ہوتا ہے تو اس پر کاسٹک سوڈا لگا کر خون کی سپلائی بند کر دی جاتی ہے اور اس طرح سینگ کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔ یہ طریقہ بہتر نہیں ہے۔

بیرونی کرموں سے پیدا ہونیوالے امراض

1- چیچڑیاں اور جوئیں:۔

چیچڑیاں اور جوؤں کی بہت سی اقسام ہیں جو کہ جانور پر حملہ آور ہو کر اس کا خون چوستی ہیں جس کے باعث جانور لاغر اور نحیف ہو جاتا ہے۔ چیچڑیاں جانوروں کا خون چوسنے کے علاوہ متعدد اقسام کے جراثیم بھی جانوروں میں منتقل کر دیتی ہیں۔ چیچڑیاں دن بھر شیڈ میں موجود شگافوں میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت جانوروں کا خون چوسنے کے لئے باہر نکل آتی ہیں۔ چیچڑیاں خاصی سخت جان واقع ہوتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ شیڈ میں موجود تمام درزیں اور شگاف بند کر دیں اور رات کے وقت جراثیم کش محلول کا سپرے کریں۔

جوؤں کی زندگی کا تمام دور جانور کے جسم پر ہی پورا ہوتا ہے۔ جوؤں کی دو اقسام ہوتی ہیں۔ ایک خون چوسنے والی اور دوسری کاٹنے والی۔ سردیوں میں ان کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ چیچڑیوں اور جوؤں کے حملے کے باعث جانور کمزور ہوتا ہے جس کی وجہ اسکی پیداوار کم ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی اس میں دیگر بیماریوں کے حملے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

2- مہرو مکھی:۔

یہ ایک خاص قسم کی پیلے رنگ کی مکھی ہوتی ہے جو کہ جانوروں پر حملہ آور ہو کر ان کی کھالوں میں سوراخ کر کے ان کو ناکارہ بنا دیتی ہے۔ اس مکھی کی لمبائی تقریباً 13 ملی میٹر ہوتی ہے۔ پاکستان میں یہ مکھی موسم گرما کے آغاز سے آخر تک دیکھی جاتی ہیں۔ فروری مارچ اور اپریل کے مہینوں میں مادہ مکھیاں جانوروں کی ٹانگیں اور سینے کے بالوں پر سینگڑوں کے حساب سے انڈے سیتی ہیں۔ انڈے دینے کا عمل جانور کے لئے خاص تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جانور پر حملہ ہوتے وقت مکھیاں خاصا گونج دار آواز پیدا کرتی ہے جس سے جانور خوفزدہ ہو جاتا ہے۔ انڈے دینے کا عمل جانوروں کے متاثرہ حصوں پر شدید خارش پیدا کرتا ہے اور جانور اس حصے کو زبان سے چاٹتا ہے۔ زبان کی حدت انڈے کو لاروا بننے میں مدد دیتی ہے اور پانچ روز میں لاروے نکل کر بالوں کے سوراخ کے ذریعے جانور کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور جانور کی پشت کی طرف سفر شروع کر دیتے ہیں اس مرحلہ کو 4 سے 8 ماہ کا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ ماہ نومبر کے وسط میں یہ لاروے پشت (کمر) پر سانس لینے کے لئے سوراخ کر لیتے ہیں اور وہاں چھوٹے چھوٹے پھوڑے بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کھال کے نیچے تقریباً 2 ماہ تک رہتے ہیں اور اس کھال کے سوراخ کے راستے باہر زمین پر گر جاتے ہیں۔ 4 سے 6 ہفتے میں یہ کیڑے مکھیاں بن کر دوبارہ مویشیوں کے جسم پر انڈے دیتے ہیں۔

یہ مکھیاں دھوپ میں جانوروں کے جسم پر انڈے دیتی ہیں۔ اس لئے جانور ان سے بچاؤ کے لئے سائے کی طرف بھاگتا ہے یا پھر پانی میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ مہرو کی مکھی کے حملے سے جانور کی پیداوار 10 سے 20 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ چھوٹے بچھڑوں میں شرح بڑھوتری متاثر ہوتی ہے اور جانور کی کھال تباہ ہو جاتی ہے۔ ان سے بچاؤ کے لئے ضروری ہے کہ ماہ فروری سے لیکر مئی تک جانوروں پر جراثیم کش ادویات کا سپرے کیا جائے اور ماہ ستمبر کے پہلے ہفتے میں اگر جانور کو ایورمیک ٹن کا ٹیکہ لگا دیا جائے تو جانور کے جسم میں موجود تمام لاروے مر جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ مہرو مکھی کی وجہ سے دودھ میں 2 تا 3 لیٹر کمی آسکتی ہے۔

3- مائٹس:۔

مائٹس جانور پر خارش (مینج) پیدا کرتی ہیں۔ یہ طفیلی کرم بہت ہی باریک اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان کی کئی اقسام ہیں۔ یہ جانور کی جلد میں سوراخ کر کے اپنا زہر جانور کے جسم میں داخل کرتے ہیں جس سے جسم میں جلن پیدا ہوتی ہے اور جانور اپنا جسم دیواروں، درختوں یا کھرلیوں سے رگڑتا ہے اور متاثرہ حصوں کو کاٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ متاثرہ حصے سے جلد سرخ ہو جاتی ہے اور بال گر جاتے ہیں اور بالوں کی جڑ میں باریک دانے نکل آتے ہیں۔

جلد پر جھریاں اور شکنیں پڑ جاتی ہیں، جانور نحیف اور کمزور ہو جاتا ہے اور اس کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ مائٹس سے بچاؤ کیلئے جانوروں کے جسم پر موثر جراثیم کش ادویات سپرے کریں۔ سال میں دو دفعہ ان ادویات کے استعمال سے مائٹس کے حملہ میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔

چچڑیوں اور جوؤں کا علاج:۔

★ ایورمیکٹن کا ٹیکہ لگائیں۔

ا۔ بڑا جانور	8-9ml
ب۔ درمیانہ جانور	5ml
ج۔ چھوٹا جانور	2ml

★ عام فصلوں پر استعمال ہونے والی سائپرمیتھرین 3cc تقریباً 1 لیٹر پانی میں ڈال کر سارے شیڈ میں سپرے کریں۔ چچڑیاں مکمل طور پر ختم ہو جائیں گی۔

★ پورآن کے نام سے دوائی موجود ہے جو کہ کمر پر لگانے سے چچڑیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

اہم بات:۔ سپرے ہر 15 دن بعد کریں۔

جانوروں کی خوراک

جانوروں کی خوراک Feeding Ruminants

خوراک Feeding

Life	زندگی	Milk	دودھ
Temperature	درجہ حرارت	Fetus	بچہ
Equilibration	کی تواضع		
Growth	بڑھوتری	Weight Gain	وزن میں اضافہ

جسم کے مختلف حصوں میں خوراک کا استعمال

(Energy Usage)

20% دودھ پیدا کرتی ہے۔

20% جسم کو ٹھیک رکھتی ہے۔

5% پیشاب کے ذریعے خارج ہوجاتی ہے۔

30% گوبر کے ذریعے خارج ہوجاتی ہے۔

20% جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھتی ہے۔

5% گیسوں کی شکل میں خارج ہوجاتی ہے۔

نظام انہظام (Digestion System)

معدہ کے چار حصے ہوتے ہیں

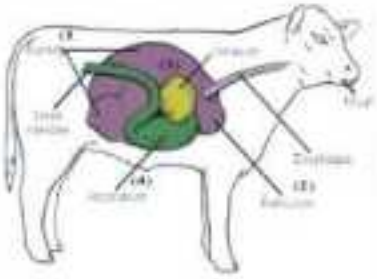

سبق: جسم کے اعضاء کو مناسب کام کرنے کیلئے اچھی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

جگالی

★ نظام انہظام کے فعل کے لئے جگالی بہت ضروری ہے۔

★ چارے کے ٹکڑے سائز زیادہ بڑا بھی نہ ہو اور زیادہ چھوٹا بھی نہ ہو

★ معدے کے اندر قدرتی جراثیم موجود ہوتے ہیں جنہیں بیکٹریا کہتے ہیں،

★ یہ جراثیم چارے کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں

صحت مند جانور کی نشانی

معدہ کی حرکت 2 دفعہ فی منٹ	Rumination 2 x 1Min
جگالی 70-80 دفعہ فی منٹ	Chewing 70-80 x 1Min

جگالی نظام انہظام کے لئے ضروری ہے۔

معدہ میں فائدہ مند جراثیم (بیکٹریا) کا کردار

★ بیکٹریا چارے کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔

★ بیکٹریا کو طاقت اور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔

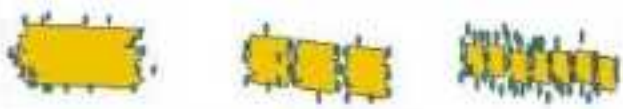

دراصل جانور کو اچھا چارہ دینے سے مراد بیکٹریا کو خوراک مہیا کرنا ہے

ہمیشہ اچھی خوراک کی فراہمی

★ جانور کے سامنے ہر وقت اچھی کوالٹی کا چارہ موجود ہو۔

★ 2 گھنٹے سے زیادہ کھرلی خالی نہ رہے

★ ہر وقت سبز چارے کی فراہمی دودھ کی پیداوار میں اضافہ۔

جانور کے لئے سبز چارہ ہر وقت موجود ہونا چاہیے

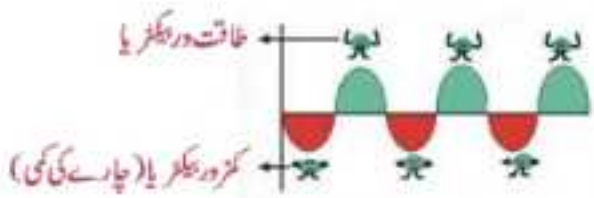

اگر جانوروں کی خوراک تبدیل کرنی ہو تو آہستہ آہستہ کریں ورنہ فائدہ مند جراثیم مر جاتے ہیں۔

سبق: جانور کا جگالی کرنا صحت مندی کی علامت ہے۔

لعاب کا پیدا ہونا (Saliva)

6 سے 8 گھنٹے کی جگالی سے 160 تا 180 لیٹر لعاب پیدا ہوتا ہے جو معدے کی تیزابیت کو کم کرتا ہے۔

لعاب سے معدے کی تیزابیت پیدا نہیں ہوتی۔

اچھے چارے کی فراہمی سے زیادہ لعاب پیدا ہوگا جس سے معدے کا نظام درست رہے گا۔

پانی (Water)

★ ۔پانی خوراک کا اہم جزو ہے۔

★ ۔جانور کے جسم میں 60-70% پانی ہے۔

★ ۔دودھ میں 88% پانی ہے۔

ایک بڑی گائے کو روزانہ 100-120 لیٹر پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پانی (Water)

★ چوائی کے فوراً بعد گائے اپنی ضرورت کا تقریباً 30-35% پانی کے گھنٹے کے اندر اندر پی لیتی ہے۔

★ صاف پانی کی موجودگی ہر وقت لازمی ہے۔

نوٹ:۔

جانور کھلے ہونے چاہئیں اور 24 گھنٹے صاف پانی موجود ہونا چاہیے۔

ہر وقت پانی کی موجودگی، 2 سے 3 لیٹر دودھ میں اضافہ۔

6 ماہ کی عمر میں 180 کلو

15 -12 ماہ کی عمر میں 300 کلو

ونڈا

ونڈا دودھ کی پیداوار میں اضافہ اور جانور کی نشوونما کے لئے بھی ضروری ہے۔

- ونڈا خوراک کا اہم جزو ہے۔
- ہر 25 لیٹر دودھ کے مقابلے میں تقریباً ونڈا دینا چاہیے۔
- ونڈا کھلانے سے جانور کا جسم متوازن رہتا ہے اور دودھ دینے والا جانور کمزور نہیں ہوتا۔
- ونڈا دودھ دینے والے جانور، حاملہ جانور، خشک جانور اور بچھڑوں سب کی خوراک کا اہم جزو ہے

ونڈا

ونڈا کی کمی اور زیادتی جانور کی صحت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

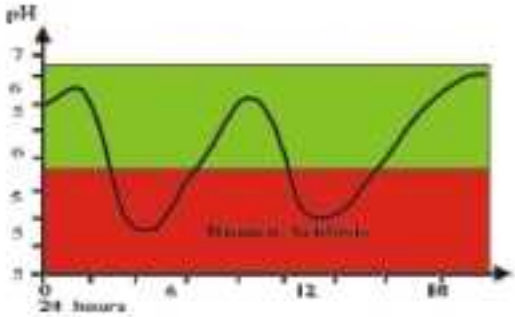

خوراک کے جدید اصولوں پر عمل کر کے ہی دودھ کی زیادہ سے زیادہ سے پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے

دودھ دینے والے جانوروں کی دیکھ بھال

- دودھ دینے والے جانوروں سے نرمی سے پیش آنا چاہیئے۔
- دودھ دینے والے جانوروں سے متعلقہ تمام امور میں باقاعدگی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- یکدم خوراک تبدیل کرنے سے دودھ کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔
- گائے اور بھینسوں کو نہلانے سے دودھ کی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔
- مویشی خانے صاف ستھرے اور ہوادار بنائیں۔
- گائے اور بھینسوں کا جدید طریقہ نسل کشی کے ذریعے ملاپ کروائیں۔
- کم دودھ والی گائے کو غیر ملکی سانڈ کے مادہ تولید کا ٹیکہ لگوائیں۔
- اگر ممکن ہو تو چرائی کیلئے بھیجیں۔
- جانوروں کا شیڈ کشادہ ہونا چاہیے اور پانی وافر مقدار میں موجود ہو۔
- شدید سردی کے موسم میں سردی سے بچائیں۔
- متعدی بیماریوں سے بچاؤ کیلئے بروقت حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

- دودھ مقررہ وقت اور جگہ پر دوہئیں۔
- دودھ دوہتے ہوئے جانور کو پرسکون ماحول دیں۔
- گوالہ بدلنے سے بھی دودھ کی پیداوار متاثر ہوتی ہے۔اس لئے کوشش کریں کہ روز بروز گوالہ نہ بدلا جائے۔
- جانوروں کی کھرلیوں میں نمک ڈلے رکھیں۔
- جانوروں کی ضرورت کے مطابق تازہ اور صاف پانی مہیا کریں۔
- جانوروں کو معیاری سبز چارہ وافر مقدار میں مہیا کریں۔
- معیاری اور متوازن ونڈہ جانور کی پیداوار اور روغنی اجزاء کے تناسب کو مدنظر رکھ کر دیں۔
- دودھ اتارنے کیلئے آکسی ٹوسن کا ٹیکہ ہرگز نہ لگائیں۔
- جانور کی نسل کشی کے دو ماہ بعد چیک کروائیں کہ وہ حاملہ ہے کہ نہیں۔
- اگر زیادہ دفعہ ملانے کے باوجود جانور گاھن نہ ہو تو فوری علاج کروائیں ممکن ہے اسے سوزش رحم بیماری ہو۔

حاملہ جانوروں کی دیکھ بھال

- حاملہ جانور کو ابتداء ہی سے اچھی متوازن خوراک اور دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔
- شروع کے ایام میں حاملہ جانوروں کو کسی خاص خوراک کی ضرورت نہیں ہوتی لہٰذا عام چارکی وافر فراہمی سے ہی وہ اپنی ضروریات کی تکمیل کر لیتے ہیں۔
- آخری دو ماہ میں بچے کی نشوونما بڑھ جاتی ہے اور اس دوران زیادہ غذائیت سے بھرپور خوراک فراہم کرنی چاہیے یعنی ونڈہ اور اعلیٰ قسم کے چارے۔
- حمل کے آخری ایام میں جانور کو ریوڑ کے ساتھ باہر چرانے کیلئے نہیں بھیجنا چاہیے
- بچہ دینے سے تین چار روز قبل اور بعد جانور کو پینے کیلئے نیم گرم پانی اور کھانے کیلئے زود ہضم اور قبض کشا خوراک دیں۔
- ہر قسم کے شدید موسمی حالات سے بچائیں۔
- جونہی بچے کی پیدائش کی علامات ظاہر ہوں۔ حاملہ جانور کو باقی جانوروں سے علیحدہ کر لیں۔
- انہیں جراثیم سے پاک وصاف جگہ پر رکھیں۔
- گرمیوں میں انہیں کھلی اور تازہ ہوا میں رکھنا چاہیے۔
- سردیوں میں سرد ہوا کے جھونکوں سے بچانا چاہیے۔ فرش پر بچھائی ڈال دینے سے جانور سکون محسوس کرتا ہے۔
- بچہ دینے کے بعد جانور کو چند یوم کیلئے زود ہضم خوراک فراہم کریں۔ مثلاً ونڈہ یا چوکر استعمال کریں۔

خشک جانوروں کی دیکھ بھال

- خشک عرصہ (Dry Period) دودھیل جانوروں کیلئے آرام کا وقفہ ہوتا ہے۔
- جانور اپنی جسمانی قوتوں کی بحالی و بچے کے پیدائش اور دودھ پیدا کرنے کی طاقت یکجا کرتے ہیں۔
- یہ عرصہ 30 سے 60 دن تک ان کی سالانہ پیداوار کے مطابق ہوتا ہے۔
- بچہ دینے کے بعد 80 دن میں ان کی ملائی کروا دینی چاہیے۔
- دودھیل جانوروں کے خشک عرصے میں کمی کر کے ان سے زیادہ سے زیادہ دودھ کی مقدار اور بچوں کی تعداد حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔
- دودھیل جانوروں کی خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے
- دودھ میں کیلشیم اور فاسفورس خارج ہوتا ہے جس کی وجہ سے جانور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے نمکیاتی ونڈہ ان کی خوراک کا اہم حصہ ہونا چاہیے
- آخری ایک ماہ میں خوراک میں کیلشیم کی مقدار 30 گرام روزانہ سے زیادہ نہ ہو۔
- بچہ دینے کے بعد یہ مقدار 100 گرام کر دیں۔
- وافر مقدار میں چارہ یا گھاس فراہم کریں۔

  خوراک کے ساتھ ونڈے کا خاطر خواہ استعمال کریں۔
- حمل کے آخری ایام جانور کی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔
- جانور کو خشک کرنے کیلئے اس خوراک کو کم کریں پھر ایک وقت دودھ دودھنا شروع کر دیں اور بعد میں 24 گھنٹے اور 48 گھنٹے کے بعد چوائی کریں۔
- جانور کو خشک کرنے کیلئے فوراً اچانک چوائی بند نہ کر دیں۔
- جانور کو خشک کرنے کے بعد اس کے تھنوں کو جراثیم محلول سے صاف کر کے کیپراون (Capravin/ Ampiclock)
- ٹیوب تھنوں میں داخل کر دیں۔(Dry Cow Theropy)

  ٹیوب ڈالنے کے ایک گھنٹے تک جانور کو کھڑا رکھیں۔

سائیلج

مکئی سائیلج:

ڈیری فارمنگ میں غذائیت سے بھرپور خوراک کلیدی حیثیت کی حامل ہے۔
جانوروں کو روزانہ 40 سے 50 کلوگرام خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔
جو کہ مختلف چارہ جات سے پوری کی جاتی ہے۔ سال کے مختلف اوقات میں
چارے کی کمی بیشی کی وجہ سے جانوروں کی غذائی ضرورت پوری نہیں ہوتی
جسکی وجہ سے جانور اچانک دودھ کم کر دیتے ہیں یا ان کا وزن کم ہو جاتا ہے۔
اچھے چارے کی اس کمی کا واحد حل " مکئی سائیلج " ہے۔

مکئی سائیلج بنانے کے چند رہنما اصول:

1- سائیلج کے لئے بہاریہ کاشت میں 32W33,32W86 اور موسمی کاشت میں 3062 نہایت موزوں ہیں۔
2- سائیلج کے لئے پودوں کی تعداد 35000 ہونی چاہیے۔
3- سائیلج کے لئے فصل کی اس وقت کٹائی کریں جب پودوں میں کی نمی 70-65 فصید ہوا
وردانے آدھے پکے اور آدھے دودھیا حالت میں ہوں۔
4- فصل کی کترائی کا سائز 2 سینٹی میٹر ہو۔ سائیلج کی کٹائی کے لئے اچھی مشین کے
ساتھ کٹائی کریں تو ایک ہی وقت میں کٹائی اور کترائی ہو سکتی ہے۔ اگر مشین دستیاب نہ
ہو تو فصل کو کھیت سے کاٹ کر ٹو کے ساتھ باریک کترائی کریں
5- سائیلج پٹ (PIT) / بنکر (Bunker) چارہ محفوظ کرنے کی جگہ کے لئے مختلف
طریقے استعمال ہوتے ہیں۔ پٹ / بنکر زمین کھود کر بنایا جا سکتا ہے مگر بہتر ہے کہ پکی اینٹوں سے
بنکر بنایا جائے۔
6- سائیلج پٹ میں پلاسٹک شیٹ اس طرح ڈالیں کہ زمین کی سطح، دیواریں اچھی طرح کور ہو جائیں۔
7- کترا ہوا چارہ پٹ میں ڈال کر اچھی طرح دبا دیں اور ٹریکٹر کی مدد سے اسقدر پریسنگ کریں کہ اسمیں سے تمام ہوا خارج ہو جائے۔
8- پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح کترے ہوئے چارے کو کور کر دیں تا کہ اندر ہوا داخل نہ ہو۔ اور اوپر سے مٹی / توڑی سے لپائی کر دیں اور تسلی کر لیں کہ یہ
مکمل طور پر بند ہو گیا ہے۔
9- سائیلج بنانے کا عمل فصل کی کٹائی سے بند ہونے تک 12 سے 16 گھنٹوں کے اندر مکمل کر لیں۔
10- چالیس دنوں کے بعد سائیلج تیار ہوگا اور جانوروں کو کھلایا جا سکتا ہے۔
11- سائیلج کھلانے کے لئے بنکر / پٹ کی طرف سے شروع کریں اور باقی ماندہ ٹسن استعمال شدہ سائیلج کو اچھی طرح کور کر کے رکھیں۔

بنکر اپٹ کا سائز

رقبہ	چارے کی مقدار	لمبائی	چوڑائی	گہرائی
ایک ایکڑ	25-30 ٹن	20	15	5
دو ایکڑ	50-60 ٹن	40	15	5
تین ایکڑ	75-90 ٹن	45	20	5

مکئی کا وقت اور طریقہ کاشت:۔

- ★ اچھے گاؤں کے لئے زمین کا درجہ حرارت کم از کم 10c گریڈ ہونا چاہیے۔
- ★ فصل کھیلیوں پر یا بذریعہ پلانٹر کاشت کریں۔ کھیلیاں شرقاً غرباً اور درمیانی فاصلہ 27 انچ رکھیں۔
- ★ فصل کی ابتدائی حالت میں شوٹ فلائی سے بچاؤ کے لئے بیج کو کونفیڈار بحساب 5 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔
- ★ کوراپڑے کے خدشے کی صورت میں فصل کو ہلکا پانی لگائیں۔

کھادوں کا بروقت اور مناسب استعمال:۔

- ★ کھادوں کا استعمال زمین کی ساخت اور تجزیے کے مطابق کریں اور اس کا تعلق پیداواری ہدف کے ساتھ بھی ہے۔
- ★ تمام فاسفورس زمین کی تیاری کے وقت استعمال کریں۔ پوٹاش اور زنک دوسرے پانی کے وقت بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔
- ★ زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے کیمیائی کھادوں کے ساتھ نامیاتی مادے کی مقدار کو بڑھانے کے لئے سبز کھاد اور روڑی کا استعمال ضرور کریں۔

کھاد کا استعمال (جدول)

زمین کی تیاری کے وقت	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	زنک سلفیٹ 35%
(آلو والی زمین کے لئے)	x	1.5 بیگ ڈی اے پی	2 بیگ ایس او پی	ایک بیگ
(عام زمینوں کے لئے)	x	2 بیگ ڈی اے پی	2 بیگ ایس او پی	ایک بیگ

اگنے کے بعد

15-20 دن	1/2 بیگ یوریا	x	x	x
30-40 دن	ایک بیگ یوریا	x	x	x
50-55 دن	ایک بیگ یوریا	x	x	x
66-65 دن	ایک بیگ یوریا	x	x	x

بہترین سائیلج کے اصول

فصل کو بھرپور غذائیت کے وقت کاٹنا

فصل کا صحیح کترا کرنا

فصل کو بنکر / گڑھے میں خوب اچھے طریقے سے دبانا

جلد از جلد سائیلج کے عمل کو مکمل کر کے اچھے طریقے سے ڈھانپنا

سال میں تین فصلیں حاصل کرنے کا جدول

سال میں مکئی کی بوائی اور برداشت

Crop Rotation (فصلوں کا سلسلہ وار اُگاؤ)

سال میں مکئی کی تین فصلیں

فصل	وقت بوائی	وقت برداشت برائے سائلج
مکئی	جنوری/فروری	یکم مئی
مکئی	15 مئی	10 اگست
مکئی	20 اگست	20 نومبر

سال میں مکئی اور جئی کی بوائی اور برداشت

Crop Rotation (فصلوں کا سلسلہ وار اُگاؤ)

سال میں مکئی کی دو فصلیں اور جئی کی ایک فصل

فصل	وقت بوائی	وقت برداشت برائے سائلج
مکئی	20 فروری	25 مئی
مکئی	20 جون	20 ستمبر
جئی	15 اکتوبر	15 جنوری

جانوروں میں منہ کُھر

منہ کُھر:۔

منہ کُھر مویشیوں کا ایک متعدی اور قابل ذکر معاشی اہمیت کا جراثیمی مرض ہے۔ دوسرے جانوروں (بھیڑ، بکری اور اُونٹ) کی نسبت گائے اور بھینس میں یہ مرض زیادہ دیکھا گیا ہے۔ اسے FMD (Foot and Mouth Disease) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

علامات:۔

★ جانور کو تیز بخار (104 سے 107) ہوتا ہے۔

★ منہ سے تھوک کی رالیں بہتی ہیں اور منہ کے اندر اور زبان پر چھالے (vesicles) بن جاتے ہیں۔

★ منہ کے علاوہ جانور کے کُھروں میں بھی چھالے بنتے ہیں۔

★ بعض جانوروں میں تھنوں پر بھی چھالے نمودار ہوتے ہیں جو اکثر سوزش حیوانہ کا سبب بنتے ہیں۔

علاج:۔

علامات کے ظاہر ہوتے ہی بیمار جانور کو تندرست جانوروں سے علیحدہ کر دیں۔ متاثرہ جانور کے منہ کو اندر سے پھٹکری (Alum) کے دو فصید محلول سے صاف کریں اور پھر مندرجہ ذیل آمیزہ منہ کے اندر رکھیں:

پھٹکری	ایک چائے کا چمچ
پوٹاشیم کلوریٹ	ایک چائے کا چمچ
بورک ایسڈ	ایک چائے کا چمچ

یہ عمل صبح شام روزانہ تین دن تک دہرائیں۔ یا

بورک ایسڈ (ایک حصہ) اور گلیسرین (چار حصے) ملا کر منہ کے اندر اچھی طرح لگائیں۔

منہ کُھر

منہ کُھر انتہائی موذی مرض ہے۔ اس سے بچاؤ کا واحد حل سال میں دو دفعہ اچھی کوالٹی کی ویکسین ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات کا پروگرام

نام مرض	ٹیکہ لگوانے کا وقت	عرصہ قوت مدافعت
گل گھوٹو	مئی جون اور نومبر دسمبر	چھ ماہ/ایک سال تک
منہ کھر	فروری مارچ اور ستمبر اکتوبر/پورا سال کسی بھی وقت	چھ ماہ/ایک سال تک
کولی باسیٹ (انتھریکس)	اگست	ایک سال
جوڑے مار۔ (بلیک کوارٹر)	مارچ۔اپریل (تین سال سے زاہد عمر کے جانوروں کو ٹیکے لگانے کی ضرورت نہیں)	ایک سال
رنڈ پیسٹ (ماتا)	پہلا ٹیکہ چھ ماہ کی عمر میں دوسرا ٹیکہ دو سال کی عمر میں	دوسرے ٹیکے بعد تاحیات تحفظ
ہاؤلائین	کاٹنے کے فوراً بعد	-
B.V.D	6ماہ کی عمر میں	تاحیات
Listeriosis	مارچ میں	ایک سال

نوٹ:۔ انتڑیوں کے زہر کے خلاف ٹیکہ اس وقت لگوائیں جب ٹیکے کی ٹائپ ڈی سٹرین دستیاب ہو۔

ویکسینیشن

ویکسینیشن کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور کا خصوصی خیال رکھیں تاکہ بہتر نتائج حاصل ہو سکیں۔

1- ویکسینیشن ہمیشہ کسی قابل اعتماد دکاندار/ایجنسی سے خریدیں۔
2- ویکسینیشن کو ٹھنڈی جگہ پر رکھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ تھرماس میں برف ڈال کر لیکر جائیں۔
3- ویکسینیشن کرنے والی سرنج کو ابلتے ہوئے پانی میں صاف کریں اور چیک کر لیں کہ اس کی مقدار خوراک ٹھیک ہے۔
4- ویکسینیشن صبح سویرے شام ڈھلتے وقت کریں۔
5- ویکسینیشن کرنے سے پہلے اس کو اچھی طرح ہلائیں۔
6- ویکسینیشن کرتے ہوئے اسے گرمی سے بچائیں
7- ویکسینیشن کسی تجربہ کار آدمی سے کروائیں۔
8- تیار شدہ ویکسین کے بچ جانے کی صورت میں اسے کسی گڑھے میں دبا کر ضائع کر دیں
9- ہر جانور کو ویکسین کی مقدار لگائیں۔
10- ویکسینیشن سے پہلے، دوران اور بعد میں جانور کو ہر قسم کے دباؤ سے بچائیں اور ویکسینیشن صرف تندرست جانوروں کو کریں۔

دوائی پلانے کے طریقے

دوائی پلانے کے دو طریقے ہیں۔

ا۔منہ کے ذریعے دوائی پلانا۔

ب۔انجیکشن کے ذریعے۔

ا۔منہ کے ذریعے دوائی پلانا۔

منہ کے ذریعے دوائی پلانے کیلئے ڈرنچنگ گن استعمال کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ عموماً ڈی ورمنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ب۔انجیکشن کے ذریعے:

انجیکشن لگانے کے چار طریقے ہیں۔

i۔زیر جلد ٹیکہ (انجیکشن) لگانا۔

ii۔جلد کے اندر ٹیکہ لگانا۔

گوشت میں ٹیکہ لگانا۔

وریدی ٹیکہ لگانا۔

سوزش حیوانہ/ساڑو

سوزش حیوانہ/ساڑو

جانوروں میں دودھ کی پیداوار کم ہونے کی بڑی وجہ

مخفی سوزش حیوانہ

- بظاہر حیوانہ ٹھیک نظر آتا ہے
- دودھ کم ہو جاتا ہے۔ کبھی پورا اور پھر کم ہو جاتا ہے
- دودھ کا ذائقہ تبدیل ہو جاتا ہے
- دودھ میں بعض اوقات ساڑو شروع ہو جاتی ہے
- تقریباً 20% جانور مخفی سوزش حیوانہ کا شکار ہیں

سوزش حیوانہ/ساڑو

ظاہری سوزش حیوانہ

- تھنوں کی سوزش اور حرارت
- دودھ کی دھار کا فوارے میں تبدیل ہو جانا ہے
- تھن کے سوراخ کا بند ہو جانا
- دودھ کے ساتھ مکھیاں، خون اور پیپ کا آنا
- تھن میں بال کا پڑ جانا

سوزش حیوانہ /سا ڑو

اثرات

- مخفی حالت میں جانور کا دودھ 40 فیصد تک کم ہو جانا
- ظاہری علامات کی صورت میں ہر وقت علاج نہ کرنے پر
- تھن میں ناڑ پڑ کر تھن کا ضائع ہو جانا
- جانور کی قیمت میں 40% تک کمی

سوزش حیوانہ /سا ڑو

وجوہات

- باڑے میں مناسب صفائی نہ ہونا
- حیوانے پر گوبر یا مٹی کا زیادہ دیر تک لگے رہنا
- گندے ہاتھوں سے جانوروں کا دودھ دوھنا

انگوٹھی سمیت کر دودھ دوھنا

دودھ دوھنے کے بعد بچے کا دودھ پینا

حیوانے میں دودھ کا باقی رہ جانا

تھن میں تیز دھار یا مرغی کا پر داخل کرنا

سوزش حیوانہ /ساڑو

احتیاطی تدابیر

- باڑے اور جانور کی مکمل صفائی رکھیں۔
- دودھ دوہنے کے دوران ہاتھوں کو ناک اور نظروں میں نہ لگائیں
- تھنوں کو دودھ لگا کر نرم نہ کریں۔ دودھ دوہنے سے ہاتھوں کو خشک کپڑے سے صاف کریں
- متاثرہ جانور کا دودھ آخر میں دوہیں
- دودھ دوہنے کے بعد جانور کو 1/2 گھنٹہ کھڑا رکھیں
- ہر چند دن کے بعد صرف ٹیسٹ کریں
- روزانہ دودھ دوہنے کے بعد تھنوں کو آیوڈین محلول (Novadine 3%) میں ڈبوئیں

سوزش حیوانہ /ساڑو

صرف ٹیسٹ

1- کسی برتن میں 2 سے 3 گلاس پانی لیں
اس میں 5 سے 6 کھانے کے چمچ سرف ڈالیں

2- چاروں تھنوں سے علیحدہ علیحدہ پیالیوں میں دودھ کی کچھ دھاریں ڈالیں

3- اتنی ہی مقدار میں اس میں سرف کا محلول ڈال کر ہلائیں

4- چند منٹ بعد اگر دودھ گاڑھا ہو جائے یا لیس دار مادہ بن جائے
تو بس سمجھ لیں کہ جانور مخفی سوزش حیوانہ کا شکار ہے

مخفی سوزش حیوانہ کی صورت میں Tylosin Tribrissen کا ٹیکہ لگا دیں

ڈیری فارم میں دودھ کی صفائی اور حفاظت

اردگرد کا ماحول

دودھ دوہنے والی جگہ صاف ستھری اور خشک ہونی چاہیے

دودھ دوہنے والی جگہ گرد، دھوئیں، تنکوں، گوبر اور کسی قسم کی خوشبو یا بدبو سے پاک ہونی چاہیے

ڈیری فارم میں دودھ کی صفائی اور حفاظت

جانور

دودھ دوہنے سے پہلے جانور کو نہلا لیں

دودھ دوہتے وقت جانور کو صاف ستھرا اور خشک ہونا چاہیے۔ جسم پر گوبر یا تنکے نہ لگے ہوں

بچے کو دودھ پلانے سے پہلے اور بعد میں تھنوں کو اچھی طرح دھو کر صاف اور خشک کر لیں

دم اور حیوانے کے اردگرد کے حصوں سے لمبے بال کتروا دیں

دودھ استعمال کرنے والے برتن:۔

1- دودھ استعمال کرنے والے برتن کی شکل بہت اہمیت رکھتی ہے۔
2- اس کو گول شکل کا اور اس کا منہ کھلا ہونا چاہیے تا کہ صحیح صفائی ہو سکے۔
3- زنگ آلودہ میٹریل سے پاک ہونا چاہیے۔ مثلاً ایلومینیم وغیرہ۔
4- کوئی کریک نہیں ہونا چاہیے تا کہ جراثیم اپنی افزائش نسل نہ بڑھا سکیں
5- ان کو صابن اور گرم پانی سے صاف کرنا چاہیے۔
6- سورج کی روشنی سے بھی سکھایا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کپڑے سے ڈھانپا ہونا چاہیے تا کہ مکھیاں اس سے دور ہیں۔
7- ڈھکن کو مکمل طور پر بند ہونا چاہیے

روزانہ باڑے کی اچھی طرح صفائی کریں تا کہ جانور صاف ستھرے رہیں اور گوبر میں نہ بیٹھیں

صاف ستھرا ماحول ← صحتمند جانور ← بہتر پیداوار ← زیادہ منافع

سوزش حیوانہ (ساڑو) کا خاتمہ

سوزش حیوانہ کے مستقل خاتمے کے لئے تھنوں کا جراثیم کش دوائی کے محلول میں ڈبونا (Teat Dipping) بہترین طریقہ ہے۔

طریقہ:۔

جراثیم کش دوائی (پائیوڈین) کا ایک چوتھائی محلول پانی میں تیار کریں اور چوائی کے بعد اس میں تھنوں کو ڈبوئیں۔ اسے جانور سوزش حیوانہ سے مستقل محفوظ رہیں گے

صحت مند جانور ..... زیادہ پیداوار ..... کسان خوشحال

جانوروں کی نسلیں

1۔ جانوروں کی درجہ بندی

جانوروں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ا۔ دوہرے مقصد کے جانور (Dual Purpose Breeds)

۲۔ گوشت والے جانور۔ (Beef Breeds)

۳۔ دودھ دینے والے جانور۔ (Milk Breeds)

اس گروپ میں ایسے جانور ہیں جو دودھ اور گوشت کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہ مضبوط جسامت کے حامل ہیں۔ اس لئے انہیں بار برداری کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ان جانوروں میں ساہیوال، بھاگناڑی، دھنی، چولستانی اور برہمن زیادہ مشہور ہیں

★ ساہیوال: Sahiwal

ساہیوال نہایت خوبصورت اور اچھا دودھ دینے والا پاکستانی جانور ہے۔ اپنی چمکدار جلد کی وجہ سے مشہور ہے۔ یہ سخت جان ہے۔ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بہت زیادہ ہے اور سخت گرمی برداشت کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

★ بھاگناڑی: Bhagnari

بنیادی طور پر بار برداری کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا تعلق ضلع جیکب آباد کے علاقے بھاگ سے ہے۔ رنگ سفید سے سرمئی اور کوہان پر تقریباً سیاہ ہو جاتا ہے۔ نر کا وزن 600 کلوگرام اور مادہ کا وزن 480 کلوگرام تک ہوتا ہے

★ دھنی:(Dhanni)

اٹک، راولپنڈی اور جہلم میں پایا جاتا ہے۔ بار برداری کے علاوہ ہل اور رہٹ میں جوتا جانے والا جانور ہے۔

★ چولستانی:(Cholisatani)

دوہرے مقاصد والا جانور ہے۔ دودھ اور گوشت کے کام آتا ہے۔ ریگستان میں موسم کی شدت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

★ برہمن: Brahman

ہندوستان کے گرم مرطوب علاقے میں پایا جاتا ہے۔ بہت خوبصورت جانور ہے۔ نہایت طاقتور اور سخت جان ہے۔

2۔ گوشت والے جانور۔ (Beef Breeds)

گوشت کی زیادہ پیداوار دینے والے جانوروں میں ہرفرڈ، اینگس، لیموزین، پارتھی فیس، شیرولیز، چولستانی اور برہمن شامل ہیں۔

★ ہرفرڈ: Hereford

ہرفرڈ کا تعلق انگلینڈ سے ہے وزن بڑھانے کے لئے بہت خاص خوراک کی ضرورت نہیں پڑتی۔

★ اینگس: Angus

اس کا بنیادی وطن سکاٹ لینڈ ہے۔ لیکن یورپ اور امریکہ میں اب اسے زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔

★ لیموزین: Limozsin

اس جانور کا وطن فرانس ہے۔ جسم لمبوترا ہے۔ گوشت کی پیداوار زیادہ ہے۔

★ پارتھی نیس: Parthenais

اس کا تعلق مغربی یورپ سے ہے۔ اس سے گوشت کی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

★ شیرولیز: Charolais

شیرولیز کا تعلق فرانس سے ہے۔ ماضی میں یہ بار برداری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے

اس گروپ میں 100 لیٹر تک دودھ دینے والے جانور ہیں۔ ان میں ہولسٹین فریزین، جرسی، سوس براؤن اور ساہیوال شامل ہیں۔

★ ہولسٹین فریزین: Holstein/Friesian

دنیا میں سب سے زیادہ دودھ دینے والا جانور ہے۔ اس کی پیداوار 120 لیٹر تک رکارڈ کی گئی ہے۔ اس کی جسامت بڑی، رنگ سفید اور سیاہ ہے۔ چاروں ٹانگیں اور دم بھی سفید ہے۔

جرسی:(Jersey)

جرسی چھوٹی جسامت کا جانور ہے۔ رنگ بھورا، آنکھیں بڑی اور باہر کی طرف نکلی ہوتی ہے۔ دودھ کی پیداوار مناسب ہوتی ہے۔
اس میں فیٹ اور ٹوٹل سولڈز زیادہ ہوتے ہیں

سوس براؤن:Swis Brauwn

پہاڑی علاقے کا جانور ہے. مظبوط ڈھانچہ اور دودھ کی پیداوار بھی زیادہ ہے۔

منافع بخش ڈیری فارمنگ کیلئے بہترین نسل کا انتخاب ضروری ہے۔

ریکارڈ رکھنا

کسی بھی کاروبار کی کامیابی کا انحصار اس سے حاصل ہونے والی پیداوار (آمدن) پر ہوتا ہے۔ یہ ایک عام فہم بات ہے کہ آدمی ہمیشہ وہی کاروبار کرے گا جس سے اس کو منافع حاصل ہو اور اگر کاروبار میں نقصان ہو تو وہ کاروبار ختم کر دے گا۔

اس بات کا اندازہ کیسے لگایا جاتا ہے کہ کون سا کاروبار منافع میں اور کون سا کاروبار نقصان میں جا رہا ہے، اس کا عام طریقہ یہ ہے کہ کسی کاروبار پر آنے والے تمام اخراجات اور حاصل ہونے والی تمام آمدن کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اگر اخراجات آمدن سے کم ہوں تو کاروبار منافع میں ہوتا ہے اور اگر اخراجات مسلسل آمدن سے زیادہ ہوں تو ایسے کاروبار کا نہ ہی کرنا بہتر ہے۔

آج جانور پالنا (ڈیری فارمنگ) بھی ایک باقاعدہ کاروبار کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جانوروں پر ہونے والے تمام اخراجات اور ان کی پیداوار (آمدن) کا ریکارڈ رکھا جائے اور ان کا موازنہ کر کے اندازہ لگایا جائے اس سے کتنا منافع حاصل ہوا اور کتنا نقصان۔ اس سے اس بات کا بھی اندازہ ہوگا کہ کون کون سے اخراجات کو کم کر کے اور چیزوں کو منظم کر کے زیادہ منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ذیل میں دودھ کی پیداوار۔ آمدن اور اخراجات کے ریکارڈ کے لئے چند نمونے دیئے گئے ہیں جن کی مدد سے آسانی کے ساتھ ریکارڈ کو ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

روزانہ دودھ کا ریکارڈ

Sr No.	Cow No. or Name	Date of Calving	1st		2nd		3rd			30th			31st	
	گائے نمبر	تاریخ	A.M	P.M	A.M	P.M	A.M	P.M		A.M	P.M	A.M	P.M	Total
			صبح	شام	صبح	شام	صبح	شام		صبح	شام	صبح		کل شام

بیانت کا ریکارڈ

دودھ کی ماہانہ پیداوار													
Cow No	Jan	Feb	Mar	Apr	May	Jun	Jul	Aug	Sep	Oct	Nov	Dec		Dry Period		Remarks
گائے نمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	اوسط دودھ	کل کتنے دن دودھ دیا	خشک عرصہ	تبصرہ

جانور کی صحت کا ریکارڈ

دودھ کی ماہانہ پیداوار										
Date	Animal No.	When trouble started history	Symptoms	Diagnosis	Treatment	Result-Cured Dead sold	Name of Veterinarian	Cost of Treatment	Detail of Vaccination	Remarks
تاریخ	جانور نمبر		علامات	تشخیص	علاج	علاج کا نتیجہ	ڈاکٹر کا نام	علاج پر خرچہ	ویکسین پر خرچہ	تبصرہ

بک کیپنگ برائے فارم

صفحہ 1

آمدن	روپے
دودھ	
بچھڑے کی فروخت	
گائے فروخت	
دیگر جانور فروخت	
مکئی فروخت	
برسیم فروخت	
گندم فروخت	
توڑی فروخت	
سائیلج فروخت	
دیگر فصل فروخت	
دیگر آمدن	
میزان	

صفحہ 2

اخراجات	روپے
بیج	
کھاد	
یوریا	
کیڑے مار ادویات	
ڈیزل	
بجلی	
ادویات	
اخراجات برائے سیمن (نسل کشی)	
اخراجات ٹیکنیشن برائے نسل کشی	
ونڈہ	
چارہ	
مزدوری	
دیگر اخراجات	
میزان	

منافع = اخراجات - آمدن

ریکارڈ کیپنگ (ریکارڈ رکھنا) منافع بخش کاروبار کی طرف اہم قدم

معاشی خودمختاری بذریعہ ڈیری اور لائیوسٹاک ڈویلپمنٹ

Economic Empowerment Through Dairy & Livestock Development

DRDF Dairy Project Office (PMU)

Email : info@dairyproject.org.pk *Website : www.dairypoject.org.pk*